پولیتھین بیگز، ایک خاموش قاتل

پلاسٹک کو دورِ حاضرہ میں اِس قدر اہمیت حاصل ہو چکی ہے کہ اِس کے بغیر اب روزمرہ زندگی ادھوری لگتی ہے۔ہم روزانہ پلاسٹک سے بنائی گئی کوئی نہ کوئی چیز ضرور استعمال کرتے ہیں، جبکہ پلاسٹک کا سب سے زیادہ استعمال ہم پولیتھین لفافوں یا بیگز کی صورت میں کرتے ہیں۔ یہ بیگ یا لفافے وزن میں انتہائی ہلکے اور سستے ہوتے ہیں اور ہم انہیں کسی بھی طرح سے استعمال کر سکتے ہیں۔ ان ہی فائدوں کو دیکھ کر ہم ان کا بکثرت استعمال کرتے ہیں، لیکن اسکے مضر اثرات کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ ان پلاسٹک بیگز کو استعمال کے بعد پھینک دیا جاتا ہے، لیکن یہ اپنی کیمیاوی خصوصیات کے باعث مٹی، پانی یا ہوا میں گلنے سڑنے کے بجائے ہمارے ماحول کیلئے مضر اور ضرر رساں بن جاتے ہیں۔ پلاسٹک ایک پولیمر ہے جو کہ ایک یا مختلف کیمیائی اجزاء سے مل کر تیار کیا جاتا ہے۔ ہمارے خطے میں لوگ تو پولی تھین سے بنے لفافے اور تھیلے استعمال کرنے کے عادی ہو چکے ہیں، لیکن اس کے باوجود ہمارے یہاں ان اشیاء کو استعمال کرنے کے بعد صحیح ڈھنگ سے ضائع کرنے کا کوئی تصور موجود نہیں ہے۔

پولی تھین چونکہ ایک نہ سڑنے والی شے ہے، اس لئے یہ زمین کی ساخت اور زرخیزی کو بری طرح تہس نہس کر دیتی ہے۔ آسان الفاظ میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ پولی تھین زمین کی سانس کو بند کر کے اس کو منجمد کر دیتا ہے اور نباتات کو زمین سے جو غذا اور دوسرے اجزاء ملنے چاہئیں ان کی ترسیل میں رکاوٹ ثابت ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں نباتات کی افزائش رُک جاتی ہے اور زمین کی پیداواری صلاحیت بھی کمزور پڑ جاتی ہے۔ اگر بغور مشاہدہ کیا جائے تو بارش کا پانی پولی تھین کی وجہ سے زمین کے اندر جذب نہیں ہوتا۔ اسی لئے ہمارے جنگلات بھی بری طرح سے متاثر ہوتے ہیں اور اکثر علاقوں کے جنگلات اور زرعی زمینیں پولی تھین کی وجہ سے اپنی ساخت اور صلاحیت کھو دیتی ہے، اور ہماری پیداوار گھٹتی چلی جاتی ہے۔

اس کا دھواں ہماری آنکھوں، جلد اور نظام تنفس پر بری طرح سے اثر انداز ہوتا ہے اور یہی دھواں سر درد کا موجب بھی بنتا ہے جو کہ جان لیوا بھی ثابت ہوتا ہے۔ مختصر یہ کہ پلاسٹک اور پولی تھین اپنے ضرر رساں، مضر صحت اور انتہائی نقصان دہ اثرات سے انسانی زندگی، حیوانات و نباتات، چرند پرند اور ہمارے پورے ماحول کو ناقابل تلافی نقصان سے دوچار کرتا ہے۔ اس گھمبیر مسئلہ سے نمٹنے کے لئے ہمیں پلاسٹک بیگ کی بجائے کپڑے کے بیگ کے استعمال کے رجحان کو فروغ دینا بہت ضروری ہے۔